

مرثیہ

اے ایچی سرورِ ذیشان ترے قرباں
درحال حضرت مسلم بن عقیلؑ

تعداد بند ۲

www.emarsiya.com

مرثیہ

اے ایچی سرورِ ذیشان ترے قرباں اے کوئیوں کے مسلمِ مہماں ترے قرباں
اے فدیہ دیں عاشقِ ایماں ترے قرباں تو سب طب نبی پر ہوا قرباں ترے قرباں
کیا کیا دکھ اٹھائے نہیں دنیاۓ دنی میں
موت آئی تجھے ہائے غریبِ الوطنی میں
کوفہ میں پھر اک عذر کا عنوان نظر آیا آپ آئے جدھر موت کا سامان نظر آیا
مظلوم وہ غربت میں پریشان نظر آیا محصورِ جفا کوفہ کا مہماں نظر آیا
آئی تھی خزان کیسی گلتانِ جناں میں
پائی نہ اماں آپ نے ہانی کے مکاں میں
ہر کوچھ پھرے تھے سرا سیمہ و مضطہ حق سے کبھی کہتے تھے کہ اے خالق اکبر
مسدود ہیں سب را ہیں کدھر جاؤں نکل کر اس شہر میں برگشتہ ہوا اپنا مقدر
غربت میں خالفِ ستم ایجاد ہوئے ہیں
بچے مرے پردیں میں بر باد ہوئے ہیں
لائے گئے مسلم جو سرِ بام قضا را جلال نے تلوار سے سران کا اتارا
اے مومنوں سُننے کا نہیں اب تمہیں پارا کس طرح کروں بے ادبی کا وہ اشارہ
قاتل کو نہ کچھ خوفِ خدائے احمد آیا
ہاتھوں میں تو سر کوٹھے کے نیچے جسد آیا